SOIL FERTILITY SURVEY & SOIL TESTING INSTITUTE LAHORE

چری کے لیے کھادوں کی سفارشات

محمد ناصر، ڈاکٹر شہزادہ منور مہدی، نذیر احمد، آفتاب احمد شیخ

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

چری کے لیے کھادوں کی سفارشات

اہمیت

مویشیوں کی خوراک کا انحصار کئی چارہ جات پر مشتمل ہے۔ لیکن ان میں سبز چارہ مویشیوں کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے چری کا چارہ خشک کر کے سردیوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جو کہ جانوروں کی غذائی ضرویات پوری کرتا ہے۔ اگر چری کو مارچ میں کاشت کر لیا جائے تو مئی، جون میں جانوروں کی غذائی ضروریات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ جانوروں کی غذائی ضروریات کو پورا کر کے گوشت اور دودھ کی پیداوار بھی بڑھائی جاسکتی ہے۔ اس میں لحمیات کی مقدار 12%-7 ہوتی ہے۔ چری کا بیج پیدا کر کے مرغیوں کی خوراک بھی بنائی جاتی ہے بعض اوقات تو انسانوں کی خوراک کے لیے بھی کام میں لائی جاتی ہے۔ مثلاً عام طور پر چری کو دوسرے چارہ جات کے ساتھ ملا کر بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ مثلاً باجرہ۔ سوڈان گھاس۔ پھلی دار اجناس رواں۔ یا گوارہ کے ساتھ ملا کر بھی کاشت کیا جاتا ہے۔

"پیداوار میں کمی کی وجوہات"

جدید دور میں کسان مشینی کاشت پر توجہ دے رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے پاس مویشی جو کہ کاشت کاری میں معاون ثابت ہوتے تھے۔ اب وہ ناپید ہوتے جا رہے ہیں۔ اب کسان صرف دودھ حاصل کرنے کے لیے صرف ایک مویشی گائے یا بھینس رکھتا ہے۔ بیلوں کی جگہ جدید زرعی آلات کا استعمال کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے مویشی کم ہوتے جا رہے ہیں۔ اور چارہ جات کی طرف بھی توجہ نہیں دی جاتی۔

کسان نقد آور فصلات پر زیادہ توجہ دیتا ہے۔ مثلاً گندم۔ کپاس سبزیات وغیرہ اور بعض اوقات چارہ کاشت کر لیا جائے۔ تو اُس میں کھاد نہیں دی جاتی۔ کسان چارہ جات کی بجائے دوسرے فصلات پر توجہ دیتا ہے۔

بیج کی مقدار:

چارہ حاصل کرنے کے لیے 30 تا 32 کلوگرام جبکہ 6 تا 8 کلوگرام غلہ پیدا کرنے کے لیے بیج استعمال کیا جاتا ہے۔ چارہ حاصل کرنے کے لیے اسے چھٹہ کی صورت میں کاشت کیا جاتا ہے۔ جبکہ بیج بنانے کے لیے ڈیڑھ تا دو فٹ لائنوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔

وقت کاشت:

مارچ تا اگست بیج کے لیے اور جولائی تا اگست چارہ کے لیے فصل کو کاشت کیا جاتا ہے۔

کھاد کا استعمال:

جب بجائی کرنی ہو تو اُس سے ایک ماہ پہلے دو تا چار ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ زمین میں یکساں بکھیر کر ہل چلایا جائے۔ اس کے علاوہ کیمیائی کھادوں کا استعمال بھی ضروری ہے۔

نمبر شمار	فصل	کھاد بجائی پر
1	چارے والی فصل	دو بوری نائٹروفاس
2	غلہ کے لیے فصل	ایک بوری ڈی اے پی ایک بوری پوٹاش

جوار کے چارہ میں مندرجہ ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(کاربوہائیڈریٹ) Carbohydrate (پروٹین) Protein

(فری ایکسٹریکٹ) Free Extract (نائٹروجن) Nitrogen

(کروڈ فیٹ) Crude Fat

برداشت:

چارہ کے لیے فصل کو 50% پھول آنے پر برداشت کر لینا چاہیے۔ جبکہ بیج یا غلہ کے لیے فصل نومبر میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ اس کے سٹے کاٹ کر خشک اور اونچی جگہ پر رکھیں۔ اور ٹانڈوں کے خشک ہونے کے بعد گٹھے باندھ کر اونچی جگہ پر کھڑا کر دیں۔

پیداوار:

سال	کاشتہ رقبہ	پیداوار
2011-12	458 ہزار ہیکٹر	304 ہزار ٹن

"تارا میرا کی کاشت"

"اہمیت"

تارا میرا خشک علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ جہاں دوسری فصلیں ناکام ہو جائیں وہاں تارا میرا کچھ نہ کچھ پیداوار دے جاتا ہے۔ اس کے بیج میں تیل کی مقدار 30 تا 35 فیصد ہوتی ہے۔ اسکا بیج رگڑ کر گرم موسم میں اونٹوں کو کھلایا جاتا ہے۔ اس کا بیج جلانے اور کھانے پکانے کے کام بھی آتا ہے۔ دودھ کی خرابی، تیز ابیت اور پنڈلیوں کے درد کی صورت میں علاج کے لیے بہت مفید ہے۔ دائمی قبض اور جوڑوں کے درد کے لیے مددگار ثابت ہوتا ہے۔

اس کے تیل کے استعمال سے چہرے کی چھائیاں اور کیل داغ دھبے بھی دور ہو جاتے ہیں۔

اقسام: تارامیرا سلیکشن مقدار بیج دو کلوگرام فی ایکڑ

وقت کاشت: یکم اکتوبر تا 15 نومبر

تیاری زمین: دو یا تین ہل چلا کر سہاگہ دیا جاتا ہے۔

طریقہ کاشت: تروتر میں بذریعہ بور یا ڈرل۔ قطاروں کا آپس میں فاصلہ 45 سنٹی میٹر ہونا چاہیے۔ اگر بیج کا چھٹہ کرنا ہو تو بیج کو مٹی میں ملا کر ایک بار لمبائی دوسری بار چوڑائی کے رخ چھٹہ دیں۔

کھادوں کا استعمال: کیمیاوی کھادیں

6 کلوگرام نائٹروجن +12 کلوگرام فاسفورس

بوقت بجائی اور 6 کلوگرام نائٹروجن دوسرے پانی پر دیں۔

کاشتہ رقبہ:

2009-10 ریپ اور مسٹرڈ 1932 ہزار ہیکٹر رقبہ پر پنجاب میں کاشت کیا گیا جس میں 96.3 ہزار ٹن پیداوار حاصل کی گئی

برداشت:

پودوں کا رنگ زرد 75% پھلیاں بھوری ہو جائیں برداشت کر لیں۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونوامونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

21 فیصد زنک	مونو ہائیڈریٹ
33 فیصد زنک	ہیپٹا ہائیڈریٹ
30 فیصد مینگانیز	مینگانیز سلفیٹ
24 فیصد کاپر	کاپر سلفیٹ
20 فیصد آئرن	فیرس سلفیٹ
11 فیصد بورون	بوریکس
17 فیصد بورون	بورک ایسڈ